سوال

(294) رضاعت ثابت ہونے پر نکاح نہیں ہوسکتا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہندہ کہتی ہے کہ ہم نے خالد کو دودھ پلایا ہے لیکن کوئی گواہ نہیں رکھتی ہے اور گواہ ایسی ایک عورت کو دیتی ہے جو مرگئی ایسی حالت میں خالد کا نکاح ہندہ کی سوتیلی تنی سے ہوسکتا ہے یا نہیں؟ایک عورت کی شہادت پر رضاعت کا حکم ثابت ہوگا یا نہیں؟ وہ عورت یعنی ہندہ ایسی ہے کہ اب بعدچند روز کے انکار دودھ پلانے سے کرتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمہ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صرف عورت مرجعہ کی شہادت پر رضاعت ثابت ہوجاتی ہے مشکوۃ شریف (ص 265 مطبوعہ مطبع انصاری) ملاحظہ ہو لیکن اب جب ہندہ نے دودھ پلانے سے انکار کردیا اور دوسرا کوئی گواہ نہیں ہے تو اب اس کی شہادت کالعدم ہوگئی اور خالد کا نکاح ہندہ کی سوتیلی تنی سے ہوسکتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبداللہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 495

محدث فتویٰ